اَلتَّمَارِیْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کریں؟

(الف) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

(ب) فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ۔

(ج) وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ۔

جواب۔ (الف) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

ترجمہ: تم کو پیغمبر خدا کی پیروی (کرنی) بہتر ہے۔

مفہوم: اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی ذات اقدس کو تمام بنی نوع انسان کے لئے بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ کی شخصیت تمام کمالات وصفات کی مظہر تھی۔ اس لئے حکم دیا گیا کہ ہر معاملہ ہر حصہ اور زندگی کے تمام شعبوں میں آپ ﷺ کی پیروی کرنی چاہیے کیونکہ زندگی سے تمام معاملات میں آپ ﷺ کی زندگی سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

(ب) فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ۔

ترجمہ: ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں جو کہ انتظار کر رہے ہیں۔

مفہوم: غزوہ احزاب میں منافقین اپنا عہد و پیمان توڑ کر میدان جنگ سے ہٹ گئے ان کے برعکس سچے مسلمانوں نے اپنا وعدہ اور پیمان سچ کر دکھایا اور بڑی بڑی تکالیف اور سختیوں کے باوجود حضور ﷺ کی رفاقت سے ذرہ بھر پیچھے نہیں ہٹے ان میں کچھ تو اپنی ذمہ داری سے فارغ ہو چکے یعنی جام شہادت نوش کر لیا جبکہ باقی ماندہ بڑے شوق سے شہادت کے خواہشمند ہیں۔